TO :-

DR. ZAKIR ABDUL KARIM NAIK

Islamic Research Foundation

56/58 Tandel Street (North)

Dongri, Mumbai – 400009

India.

From :- **AGHA SAIDDAIN MOOSAVI, 26-B SUNDAR DAS ROAD, ZAMAN PARK, LAHORE - PAKISTAN**

Have already sent you this letter on your e-mail address zakir@irf.net. I am sending you few printed copies of this letter for your record and reference.

Hope you will read it carefully and check all the reference quoted in my letter and decide on the principles of logic and Natural Justice as it is unfair to say that **KARBALA** was **Political War** and saying **(R.A)** with **Yazid Maloon's name**.

You have hurt millions of Muslims all over the world and I hope you will apologize for this mistake. This will surely add to your respect and contrary will make your personality disputed and doubtful.

My intentions are clear as I wanted to guide you as a younger and show you right path. Such people are always well wishers not enemies.

I am expecting one programme from you just on great personality of **Hussain A.S** for which I volunteer to help you from Hindu books, **Torah, Bible, Granth** of **BABA Guru Nanak** and other **Hindu Scholars.**

I can add to your surprise on this subject.

Waiting your reply

Thanking you.

Agha Syed Saiddain Moosavi

26-B, Sundar Das Road,

Zaman Park, Lahore – Pakistan

Mobile : 0300-8475079

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الَّذِینَ یُوذُونَ اللہ ورسُولَہٗ لَعنَھُمُ اللہ فِی الدُنیَا والاٰخِرَۃِ وَاَعَدَّ لَھُم عَذَاباً مُّھِیناً

(القرآن سورۃ الاحزاب آیت 57)

Indeed those who torment Allah and His apostle are cursed by Allah in the world and Hereafter and He has prepared a humiliating punishment for them.

بے شک جولوگ ستاتے ہیں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو، اُن پر اللہ کی لعنت دنیا اور آخرت میں۔ اور اللہ نے اُن کے لئے ذلت کا عذاب تیار رکھا ہے۔

حدیثِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حسینؑ کو وہ شخص قتل کرے گا جو اِس میری اُمت میں سب سے زیادہ بدتر ہوگا اور اللہ ان قاتلوں سے اور اُن کی اُولاد سے اور میری نبوت کے منکروں سے بیزار ہے۔

(زادُالعقبٰی۔ حضرت سید علی ہمدانی)

ڈاکٹر ذاکر نائیک کے نام خط

دیباچہ

حال ہی میں آغا سید سیدین کا ڈاکٹر ذاکر نائیک کے نام خط Internet کے ذریعے کچھ Websites پر ہم نے جب دیکھا تو خوشی ہوئی کہ راقم مکتوب نے مختصر الفاظ میں یزیدؑ پلید اور اُس کے افعالِ قبیحہ مسلمانوں کی معتبر کتب سے اکٹھے کر کے ڈاکٹر ذاکر نائیک کو ارسال کیے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس خط کو شائع ہونا چاہیے تا کہ موجودہ دور میں یزید لعین کے جو کچھ وکلا پیدا ہو رہے ہیں ان کا منہ بند کر دیا جائے۔ مختصر ہونے کی وجہ سے ہر شخص اس خط کو پڑھ سکتا ہے۔ ہم نے جب آغا صاحب سے رابطہ کیا تو انھوں نے خط کو شائع کرنے کی اجازت دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ ایک عظیم عبادت ہے بلکہ تمام مومنین کو چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک اس خط کو پہنچائیں تا کہ ہمارے نوجوان اعتماد کے ساتھ یزید لعین کے حامیوں اور اسلام دشمن عناصر کے شر سے محفوظ رہ سکیں۔ جنہوں نے کثیر رقم خرچ کر کے میڈیا کے ذریعے زہر اگلنا شروع کر دیا ہے۔

اللہ، رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ رسولؑ ہماری اس کوشش کو قبول فرمائے۔ (آمین)

تنظیم اتحاد بینِ مسلمین ماہوارہ بڈگام کشمیر

Hi ! Dr. ZAKIR NAIK,

Today on December 08,2007 at 20:13, I received following SMS from one of my Sunni friends:-

Dr. Zakir Naik ne kal apne live program mein

ڈاکٹر ذاکر نائیک نے کل اپنے لائیو پروگرام میں

ek sawal ka jawab dete howay kaha ki karbala ek

ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ کربلا ایک

Siyasi jang thee aur Zakir ne Yazeed Maloun kay

سیاسی جنگ تھی اور ذاکر نے یزید ملعون کے

nam kay aagay Razi Allah talah Anhu bola

نام کے آگے رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ (نعوذ باللہ) بولا

Hum oski is bakwas ki mazammat kartay hain

ہم اُس کی اس بکواس کی مذمت کرتے ہیں

Yazeed aur os kay hamiyon par khuda aur rasool ki lanat ho

یزید اور اس کے حامیوں پر خدا اور اس کے رسولؐ کی لعنت ہو۔

Dr. Zakir ! I can't believe a person of your calibre can be so ignorant, bias and Prejudice.
So, I have decided to write you few words just to educate you.
It would be better if I use Urdu language so that you may not say that I have not translated correctly few quotes of Islamic scholars on this subject.

حرف آغاز

مجھے جتنے SMS اور فون کالز موصول ہوئیں اُن میں آپ کے لئے بڑی سخت زبان استعمال کی گئی اور ہر ایک نے آپ کو سلمان رُشدی کے نام سے پُکارا اور آپ پر لعنت کی۔ قسم بخدا اس میں شیعہ اور سُنی دونوں شامل ہیں۔ چونکہ میں نے خود پروگرام نہیں دیکھا اور یہ سمجھتے ہوئے کہ شائد آپ علم نہیں رکھتے یا الفاظ غلطی سے آپ کے منہ سے نکل گئے لہذا "خلق عظیمؐ" کے ماننے والے کی حیثیت سے میرے الفاظ میں آپ کو سختی نہیں ملے گی میں دلیل کے ساتھ بات کروں گا۔ اور اُمید ہے آپ Unbiased ہو کر تعصب کو دل سے نکال کر ان دلائل پر ضرور غور فرما کر اپنا عقیدہ درست فرمائیں گے۔

میں اپنی تحریر کا آغاز سلطان الہند جناب خواجہ غریب نواز معین الدین چشتیؒ کی اس رباعی سے کر رہا ہوں۔

شاہ است حسینؑ بادشاہ است حسینؑ
دین است حسینؑ دین پناہ است حسینؑ
سرداد، نہ داد دست در دست یزیدؔ
حقا کہ بنائے لا الہ است حسینؑ

اس رباعی کی روح کو اگر آپ سمجھ لیں تو ہمیں مزید تحریر کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی مگر یہ جانتے ہوئے کہ آپ عرفان سے نابلد ہیں اس لئے آپ کو تاریخی حقائق جو میں نے صرف اور صرف اہل سنت حضرات کے مایہ ناز کتب سے لئے ہیں آپ کے گوش گزار کر رہا ہوں۔

یہ تو آپ کو معلوم ہی ہوگا کہ یزید کا شجرہ نسب کیا ہے، جنگ بدر، جنگ اُحد اور جنگ خندق میں جناب رسول خداؐ کے قتل پر آمادہ خاندان کا چشم و چراغ یزید ملعون ابوسفیان کا پوتا ہے اور اس کی دادی ہندہ نے حضرت حمزہؓ کا شہادت کے بعد جگر چبایا اس جگر خوارہ سے اس کا بیٹا امیر شام پیدا ہوا جس کے نزدیک مساجد میں حضرت علیؑ پر سب وشتم کرنا عبادت تھا میں یہاں پر اس صدی کے بہت بڑے عالم دین سید ابوالاعلیٰ مودودی کی کتاب خلافت وملوکیت سے چند جملے نقل کر رہا ہوں۔ آپ لکھتے ہیں:۔

" ایک اور نہائت مکروہ بدعت حضرت معاویہ کے عہد میں یہ شروع ہوئی کہ خود اور اُن کے حکم سے ان کے تمام گورنر خطبوں میں برسرِ منبر حضرت علی رضی اللہ عنہ پر سب وشتم کی بوچھاڑ کرتے تھے۔ حتٰی کہ مسجد نبوی میں منبر رسولؐ پر عین روضہ نبوی کے سامنے حضور کے محبوب ترین عزیز کو گالیاں دیں جاتی تھیں اور حضرت علیؓ کی اولاد اور ان کے قریب ترین رشتہ دار اپنے کانوں سے گالیاں سنتے تھے کسی کے مرنے کے بعد اُس کو گالیاں دینا شریعت تو درکنار انسانی اخلاق کے بھی خلاف تھا اور خاص طور جمعہ کے خطبے کو اس گندگی سے آلودہ کرنا تو دین اور اخلاق کے لحاظ سے سخت گھناؤنا فعل تھا" (حوالہ: خلافت وملوکیت صفحہ 174)

حدیث نبویؐ: جس نے علیؑ کو گالی دی اُس نے مجھے گالی دی۔ (حوالہ مسند احمد جلد 1، ص323)

اِس فعل بد کا ذکر اہل سنت مورخین نے الطبری جلد 4 صفحہ 188 اور ابن الاثیر جلد 3 صفحہ 234 اور دیگر بے شمار کتب میں کیا ہے۔

آگے جا کر مولانا سید ابوالاعلی مودودی اسی کتاب کے صفحہ 178 پر قمطراز ہیں

"ایسا ہی وحشیانہ سلوک مصر میں محمد بن ابی بکر (فرزند حضرت ابوبکر صدیقؓ) کے ساتھ کیا گیا جو وہاں حضرت علیؓ کے گورنر تھے حضرت معاویہ کا جب مصر پر قبضہ ہوا تو انہیں (محمد بن ابی بکر) کو گرفتار کر کے قتل کر دیا گیا اور پھر اُن کی لاش ایک مردہ گدھے کی کھال میں رکھ کر جلائی گئی"

یہ واقعہ بھی دیگر بے شمار کتب میں درج ہے۔

ایک اور کارنامہ امیر شام کا حضرت حجر بن عدیؓ کا قتل ہے جو نہائت متقی اور پرہیز گار شخصیت تھی امیر شام کے حکم پر حضرت حجر بن عدیؓ اور ان کے سات ساتھیوں کو زندہ دفن کر دیا گیا (حوالہ الطبری جلد 4 ص 190 تا 207)

یہاں پھر مولانا ابوالاعلی مودودی کی کتاب خلافت وملوکیت ص 165 سے مندرجہ ذیل عبارت نقل کر رہا ہوں:۔

"اس واقعہ سے (قتل حجر اور ان کے ساتھی) تمام صلحا کا دل دہلا دیا حضرت عبداللہ بن عمرؓ اور حضرت عائشہؓ کو یہ خبر سن کر سخت رنج ہوا حضرت عائشہؓ نے حضرت معاویہ کو اس فعل سے باز رکھنے کے لئے پہلے ہی خط لکھا تھا"

آگے جا کر اِسی صفحے پر لکھتے ہیں۔

"حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں:۔ حضرت معاویہ کے چار افعال ایسے ہیں کہ اگر کوئی شخص ان میں سے کسی ایک کا ارتکاب بھی کرے تو وہ اس کے حق میں مہلک ہو۔ ایک، ان کا اس امت پر تلوار سونت لینا اور مشورے کے بغیر حکومت پر قبضہ کر لینا۔ درانحالیکہ امت میں بقائے صحابہ موجود تھے۔ دوسرے۔ ان کا اپنے بیٹے کو جانشین بنانا حالانکہ وہ شرابی اور نشہ باز تھا۔ ریشم پہنتا اور طنبورے بجاتا تھا

تیسرے۔ ان کا زیاد کو اپنے خاندان میں شامل کرنا، حالانکہ نبی ﷺ کا صاف حکم موجود تھا کہ اولاد اس کی ہے جس کے بستر پر وہ پیدا ہو، اور زانی کے لئے کنکر، پتھر ہیں۔ چوتھے، ان کا حجرؓ اور ان کے ساتھیوں کو قتل کرنا۔"

ڈاکٹر صاحب! ایک بھی لفظ کی کمی یا زیادتی کے بغیر علامہ مودودی کی عبادت میں نے آپ کے سامنے رکھ دی ہے۔
ایک اور کارنامہ جو معاویہ کے دور میں رائج ہوا اس کا ذکر کرتے ہوئے مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کتاب "خلافت و ملوکیت" کے صفحے 177 پر یوں رقمطراز ہیں۔

"سر کاٹ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنے اور انتقام کے جوش میں لاشوں کی بے حرمتی کرنے کا وحشیانہ طریقہ بھی جو جاہلیت میں رائج تھا اس دور میں مسلمانوں کے اندر شروع ہوا۔ سب سے پہلا سر جو زمانہ اسلام میں کاٹ کر لیجایا گیا وہ حضرت عمار بن یاسرؓ کا سر تھا۔
احمد بن حنبل نے اپنی مسند میں صحیح سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی ہے اور ابن سعد نے طبقات میں اسے نقل کیا ہے کہ جنگ صفین میں حضرت عمار یاسرؓ کا سر کاٹ کر حضرت معاویہ کے پاس لایا گیا اور دو آدمی اس پر جھگڑ رہے تھے ہر ایک کہتا تھا عمار کو میں نے قتل کیا ہے۔"

علامہ اسی کتاب کے صفحے 136 پر لکھتے ہیں:۔

حضرت عمارؓ کے متعلق نبی ﷺ کا یہ ارشاد صحابہؓ میں مشہور و معروف تھا، اور بہت سے صحابیوںؓ نے اس کو حضور ﷺ کی زبان مبارک سے سنا تھا کہ **تقتلک الفِئۃُ الباغیہ** (تم کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا)

مزید حوالہ جات:۔

1) مسند امام حنبلؒ
2) بخاری شریف
3) مسلم شریف
4) ترمذی شریف
5) نسائی
6) طبرانی
7) مسند ابوداود
8) اور دیگر بے شمار کتب

آگے جا کر مولانا اسی کتاب "خلافت و ملوکیت" کے صفحہ 137 پر لکھتے ہیں:۔

"متعدد صحابہ و تابعین نے، جو حضرت علیؓ اور حضرت معاویہ کی جنگ میں متذبذب تھے حضرت عمارؓ کی شہادت کو یہ معلوم کرنے کے لئے ایک علامت قرار دے لیا تھا کہ فریقین میں سے حق پر کون ہے اور باطل پر کون"

امیر شام کے کارنامے بہت ہیں مگر ان کا ذکر اس خط کی طوالت کا باعث بنے گا اس لئے آخری کارنامے کا ذکر کرنے کے بعد ہم اصل موضوع کی طرف آتے ہیں۔ بہتر یہ ہوگا کہ میں اپنے الفاظ استعمال نہ کروں بلکہ سید ابوالاعلیٰ مودودی کی کتاب خلافت وملوکیت ص 175 کے الفاظ آپ کے سامنے رکھ دیئے جائیں۔

"حضرت معاویہ نے زیاد بن سمعیہ کو اپنا حامی و مددگار بنانے کے لئے اپنے والد ماجد کی زنا کاری پر شہادتیں لیں اور اس کا ثبوت بہم پہنچایا کہ زیاد انہی کا ولد الحرام ہے۔"

شریعت میں کوئی نسب زنا سے ثابت نہیں ہوتا۔

اُم المومنین حضرت اُم حبیبہؓ نے اس وجہ سے زیاد کو اپنا بھائی تسلیم کرنے سے انکار کر دیا اور اس سے پردہ فرمایا۔"

ڈاکٹر صاحب! کیسی عجیب بات ہے جس میں بیٹا گواہ اکٹھے کرتا ہے کہ اس کے باپ نے فلاں عورت سے زنا کا ارتکاب کیا۔

مختصراً یزید کے دادا، دادی اور والدین کے بارے میں نہائت مختصر تعارف آپکو کرانا مقصود تھا تا کہ آپ کو علم ہو جائے کہ آل رسولؐ سے دشمنی یزید کی Genes میں تھی۔

25 یا 26 ھجری بمطابق 646 عیسوی نجد کے جنگل میں میسونہ کے بطن سے یزید پیدا ہوا اسکی تمام عادتیں جانوروں جیسی تھیں (خواجہ حسن نظامی طمانچہ بر رخسار یزید)

ڈاکٹر صاحب! اب ذرا یزید پلید ملعون کا تعارف بھی ہو جائے جس کا نام آپ نے بڑے احترام سے لیا اور واقعہ کربلا کو سیاسی جنگ سے تعبیر کیا۔

یاد رہے کہ جن کتابوں اور تفاسیر کا حوالہ میں دونگا وہ سب اہلِ سنت کے مایہ ناز عالم و فاضل، امام اور محدثین اور مورخین ہونگے اس بات سے پرہیز کرونگا کہ کسی شیعہ کتاب کا حوالہ دوں تا کہ آپ اسے قبول فرمالیں۔

یزید پر خدا کی لعنت - سورۃ محمدؐ - آیت 22/23 القرآن -

فَهَلۡ عَسَيۡتُمۡ إِن تَوَلَّيۡتُمۡ أَن تُفۡسِدُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَتُقَطِّعُوٓاْ أَرۡحَامَكُمۡ ﴿٢٢﴾
أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ لَعَنَهُمُ ٱللَّهُ فَأَصَمَّهُمۡ وَأَعۡمَىٰٓ أَبۡصَٰرَهُمۡ ﴿٢٣﴾

عنقریب تم لوگ ایسے لوگوں کو والی (حاکم) بناؤ گے جو زمین میں فساد کریں گے۔ انہیں لوگوں پر خدا نے لعنت کی ہے اور بہرہ اور اندھا بنا دیا ہے۔

کتاب صواعق الحرقہ صفحہ 220 میں علامہ ابن حجر مکی اور خلافت وملوکیت میں ابوالاعلیٰ مودودی صفحہ 183 پر رقمطراز ہیں کہ "صالح بن امام احمد بن حنبلؒ کہتے ہیں:

"کہ ایک روز میں نے اپنے باپ سے پوچھا لوگ ہمیں محبت یزید کی طرف منسوب کرتے ہیں امام حنبلؒ نے جواب دیا اے میرے بیٹے کیا وہ شخص جو خدا پر ایمان رکھتا ہے یزید سے محبت کر سکتا ہے؟ اور کیوں نہ کوئی اس شخص پر لعنت کرے جس پر خدا نے اپنی کتاب (قرآن) میں لعنت کی ہے۔

(صالح کہتے ہیں) میں نے پوچھا خدا نے قرآن میں کس مقام پر یزید پر لعنت کی ہے تو امام احمد بن حنبلؒ نے اوپر والی آیت تلاوت کی۔

یزید پر خدا اور فرشتوں کی لعنت

صواعق محرقہ میں ابن حجر مکی لکھتے ہیں ص 220

ذکر القاضی قاضی الویعلی نے حدیث بیان کی ہے کہ جو شخص اہل مدینہ کو ڈرائیگا اور ان پر ظلم کرے گا اس پر خدا اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ یزید نے مدینے پر لشکر کشی کی اور اہل مدینہ کو ڈرایا۔ (آگے تفصیل سے ذکر کروں گا)

3) یزید پر جنت حرام ہے

صواعق محرقہ ص 237 میں ابن حجر مکی رقمطراز ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جس شخص نے میرے اہل بیتؑ پر ظلم کیا اور میری عترتؑ کیساتھ برا سلوک کر کے مجھے تکلیف دی اس پر جنت حرام ہے۔

یزید فتنہ برپا کرے گا

حوالہ از: ینابیع المودۃ ص 318:۔

"حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مجھے جبرائیلؑ امین نے خبر دی ہے کہ میرا فرزند حسینؑ زمین طف (کربلا) پر شہید کر دیا جائے گا اور عنقریب میری امت ایک بہت بڑے آمر (یزید) کے ساتھ ملکر فتنہ برپا کرے گی۔

یزید کافر تھا

صواعق محرقہ ص 325 میں ابن حجر مکی لکھتے ہیں۔

"اہل سنت کے ایک گروہ کا خیال ہے کہ یزید قطعاً کافر تھا کیونکہ علامہ سبط ابن جوزی اور دوسرے مشہور مورخین نے ذکر کیا ہے کہ جب امام حسینؑ کا سر مبارک دربار یزید میں لایا گیا یزید نے شام والوں کو جمع کیا اور بید کی چھڑی سے سر مبارک کو مارنا شروع کیا اور مندرجہ ذیل اشعار پڑھے۔

السنّت من خندف لم انتقم   من نبی احمد ما کان فعل

لعبت ھاشم بالملک فلا   خبر جاء ولا وحی نزل

ترجمہ:

میں بنی خندف سے نہیں اگر اولاد احمدؐ (رسول اللہ) سے ان کے کارناموں کا بدلہ نہ لیتا تو یہ بنی ہاشم نے ایک ڈھونگ رچایا تھا ورنہ ان کے پاس نہ کوئی خبر آئی اور نہ وحی نازل ہوئی۔

ڈاکٹر ذاکر نائیک! درج بالا یزید کے اشعار سے صاف ظاہر ہے کہ یزید منکر اللہ، منکر رسولؐ، منکر وحی اور منکر قرآن تھا۔ وہ رسولؐ اور آل رسولؐ سے کینہ اور عداوت رکھتا تھا اور حسینؑ کے قتل کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بدلہ سمجھتا تھا۔

یزید پلید شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی نظر میں

حوالہ: نورالایمان/نورالالقان صفحہ 94

ترجمہ: "حاصل یہ ہے کہ ہمارے نزدیک یزید پلید سب آدمیوں سے زیادہ تر مغبوض ہے اور اس بے سعادت نے وہ کام کیے ہیں کہ اس امت میں کسی نے نہیں کیے بعد قتل حسینؑ کے اور اہل بیت کی اہانت کی یزید نے مدینہ کو خراب کرنے اور وہاں کے رہنے والوں کے قتل کرنے کے لئے لشکر بھیجا اور بقیہ اصحاب اور تابعین کے قتل کا حکم دیا۔ مدینہ منورہ کی تخریب کے بعد مکہ معظمہ اور حرم شریف پر قبضہ کرنے کا اور عبداللہ بن زبیر کے قتل کا حکم دیا۔"

شیخ محدث دہلوی رسالہ: "اعتقاد تکمیل الایمان" کے صفحہ 94 میں مزید لکھتے ہیں۔

یزید پلید اللہ کا دشمن ہے تارک الصلواۃ ہے شراب خور، زانی، فاسق اور حرام عورتوں کا حلال کرنے والا۔

یزید ملعون امام جلال الدین سیوطی کے نزدیک

حیواۃ الحوان میں رقمطراز ہیں کہ "خدا امام حسینؑ کے قاتل ابن زیاد اور یزید سب پر لعنت کرے"

حافظ سیوطی تاریخ الخلفا میں لکھتے ہیں:۔

ترجمہ: جب حضرت حسینؑ اور ان کے بھائی شہید کر دیے گئے تو ابن زیاد نے ان شہداء کے سروں کو یزید کے پاس بھیجا۔ وہ اوّل تو اس پر بہت خوش ہوا پھر جب مسلمانوں نے اِس وجہ سے اُس پر پھٹکار شروع کی اور وہ یزید سے نفرت کرنے لگے تو اُس نے اظہار ندامت کرنا شروع کیا۔

یزید امام احمد بن حنبلؒ کے نزدیک

حوالہ از صواعق محرقہ ص 220، ینابیع المودۃ ص 326

وبعد اتفاقھم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تا یزید علیہ العنۃ

ترجمہ: "تمام علمائے اہل سنت نے یزید کے فاسق ہونے پر اتفاق کیا ہے لیکن اختلاف اس میں آیا ہے کہ یزید پر اس کا نام لیکر لعنت کر سکتے ہیں علمائے اہل سنت کے ایک گروہ نے یزید پر لعنت کرنا جائز قرار دیا ہے چناچہ وہ (ابن جوزی) اپنی کتاب بالرد علی المعب العنید المانع من لعن یزید میں لکھا ہے کہ:

"مجھ سے ایک پوچھنے والے نے یزید کے مطلق پوچھا میں نے کہا یزید کو سمجھنے کے لئے اس کے افعال بد

اور اعمال قبیحہ کافی ہیں۔

اس نے پوچھا یزید پر لعنت کرنا جائز ہے میں نے جواب دیا بے شک یزید پر لعنت کرنا جائز ہے کیونکہ اہل سنت کے مقدس علماء نے جن میں امام احمد حنبلؒ بھی ہیں یزید پر لعنت کرنا جائز قرار دیا۔"

یزید پلید۔۔کے بارے امام اعظمؒ اور دوسرے حنفیہ کی رائے

حوالہ:1) مطالب المومنین

2) یزید کی شخصیت اہل سنت کی نظر میں "مصنف مولانا عبدالرشید نعمانی ،ص 140 آپ لکھتے ہیں:۔

"یزید پر لعنت کے سلسلہ میں جو امام احمدؒ کی رائے ہے وہی حضرت ابو حنیفہؒ سے مطالب المومنین میں منقول ہے۔ اس طرح اکابر حنفیہ میں امام ابوبکر احمد خصاص رازیؒ التوفی 370ھ نے اپنی کتاب "احکام القران" میں یزید کو لعنتی لکھا۔"

یزید ملعون۔۔علامہ ابن الجوزی کی نظر میں

حوالہ ینابیع المودۃ ص 325 مصنف الشیخ سلمان ابن شیخ ابراہیم القندوزی حنفیؒ

ترجمہ: "علامہ ابن جوزی کہتے ہیں کہ ابن زیاد ملعون کا امام حسینؑ سے جنگ کرنا تعجب کی بات نہیں ہے تعجب تو یہ ہے کہ یزید نے امام حسینؑ کو رسوا کیا اس نے حسینؑ کے دندان مبارک پر چھڑی ماری (خدا لعنت کرے یزید پلید پر) یزید نے آل رسولؐ کو قید کر کے اُونٹوں کی پشتوں پر بٹھا کر شہر شہر محلّہ محلّہ پھرایا اور بھرے دربار میں آل محمدؐ کو رسوا کرنے میں بہت سی ذلیل باتوں کا تذکرہ کیا ان تمام باتوں سے اس کا مقصد صرف آل محمدؐ کو ذلیل کرنا تھا اگر یزید کے دل میں زمانہ جاہلیت کا کینہ اور جنگ بدر کا بغض نہ ہوتا تو کم از کم وہ حسینؑ کے سر مبارک اور آل رسول کا احترام ضرور کرتا۔"

یزید پلید مورخ ابن اثیر کی نظر میں

حوالہ: تاریخ ابن اثیر اور یہی بات ابن کثیر میں درج ہے۔

ترجمہ: "یزید کے متعلق مشہور ہے کہ وہ جواء کھیلتا تھا شراب پیتا تھا گانے بجانے میں مست رہتا تھا۔ شکار میں دلچسپی لیتا تھا اس کا دربار لونڈوں، کتوں، بندروں اور گانا بجانے کے سامانوں سے گرم رہتا تھا اور بندر کو گھوڑے کی زین سے بندھواتا اور اس کو ادھر اُدھر کھینچ کر تماشہ دیکھتا تھا اور لونڈوں کو سونے کی ٹوپی پہناتا تھا۔ اگر کوئی بندر مر جاتا تو اس کو بہت رنج ہوتا تھا (خدا لعنت کرے یزید پلید اور اس کے حامیوں پر)"

یزید پلید۔۔امام زہریؒ کے نزدیک

حوالہ: خلافت وملوکیت ابوالاعلیٰ مودودی ص 182:۔

امام زہری کے مطابق (دورِ یزید میں مدینہ منورہ پر حملہ کے وقت) سات سو معزز ین اور دس ہزار کے نزدیک عوام مارے گئے اور غضب یہ ہے کہ وحشی فوجیوں نے گھروں میں گھس کر بے دریغ عورتوں کی عصمت دری کی۔ کہا جاتا ہے کہ ان دنوں ایک ہزار عورتیں زنا سے حاملہ ہوئیں (لعنت یزید پلید اور اس کے لشکر پر)